۱۷۳۵

سرشناسه:	میبدی، محمدفاکر، ۱۳۳۸
عنوان قراردادی:	فقه‌القرآن آیات‌الاحکام تطبیقی. اردو
عنوان و نام پدیدآور:	آیات‌الاحکام کاتقابلی جایزہ / مؤلف، محمدفاکر میبدی؛ مترجم، طاهره بتول
مشخصات نشر:	قم، مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ، ۱۴۰۰
مرجع تولید:	مجتمع آموزش عالی بنت‌الهدی
مشخصات ظاهری:	۲۵۶ص
شابک:	۹۷۸-۶۰۰-۴۲۹-۸۵۷-۵
وضعیت فهرست‌نویسی:	فیپا
یادداشت:	اردو
موضوع:	قرآن - احکام و قوانین؛ Qur›an - Law and legislation
موضوع:	تفاسیر فقهی؛ Qur›an - *Legislative hermeneutics
شناسه افزوده:	بتول، طاهره، ۱۳۶۶، مترجم
شناسه افزوده:	جامعة المصطفی ﷺ العالمیة. مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ
شناسه افزوده:	Almustafa International UniversityAlmustafa International Translation and Publication center
رده‌بندی کنگره:	BP۹۹
رده‌بندی دیویی:	۱۷۴/۲۹۷
شماره کتابشناسی ملی:	۸۵۳۶۵۱۰
اطلاعات رکورد کتابشناسی:	فیپا BP۱۳۷۶

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

آیات الاحکام کا تقابلی جائزہ

مؤلف: محمدفاکر میبدی

مترجم: طاہرہ بتول

طباعت اول: ۱۴۰۰ش / ۱۴۴۳ق

● **ناشر:** المصطفی ﷺ بین الأقوامی ادارہ برائ ترجمہ و نشر ● **تعداد:** ۵۰۰

● **چھاپ:** چاپخانه دیجیتال المصطفی ﷺ ● **قیمت:** ۵۸۰،۰۰۰ ریال

ملنے کا پتہ

ایران، قم، خیابان معلم غربی (حجتیه)، نبش کوچه ۱۸؛

تلفن: ۳۷۸۳۶۱۳۴ ۲۵ ۹۸+ داخلی ۱۰۵ _ ۳۷۸۳۹۳۰۹ ۲۵ ۹۸+

ایران، قم، بلوار محمدامین، سه‌راه سالاریه. تلفن: ۳۲۱۳۳۱۰۶ ۲۵ ۹۸+

pub_almustafa http://buy-pub.miu.ac.ir miup@pub.miu.ac.ir

ہم ان افرادکے قدردان اورشکرگذار ہیں کہ جنھوں نے اس کتاب کی تألیف میں مدد فرمائی ہے

● **مدیر انتشارات:** مصطفی نوبخت ● **ناظر فنی:** سید محمدرضا جعفری

● **مدیر تولید:** جعفر قاسمی ابهری ● **ناظر گرافیک:** مسعود مهدوی

● **ناظر چاپ:** ایوب جمالی

آیات الاحکام کا تقابلی جائزہ

مؤلف:
محمد فاکر میبدی

مترجم:
طاہرہ بتول

المصطفیٰ ﷺ بین الاقوامی ادارہ
برائے ترجمہ و نشر

سخن ناشر

انقلاب اسلامی کی عظیم کامیابی اورارتباطات کے عالمی سطح پر وسعت پانے سے مسلمان دانشمندوں کو انسانی علوم کے شعبہ سے متعلق سوالات اور نئے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا ہے جو عصر حاضر میں حکومت سنبھالنے کی سنگین ذمہ داری کی بنا پر پیش آئے ہیں ۔ایسا دور کہ جس میں ملکوں کو ادارہ کرنے میں تمام پہلوؤں میں دین و سنت کی پابندی ایک بہت بڑا چیلنج ہے ۔اسی بنا پر دین کے شعبہ میں عالمی معیاروں اور خالص و عمیق افکار و نظریات کے روزآمد ، منظّم ،عملی طور پر مفید اور جامع و عمیق مطالعہ اور تحقیق کی ضرورت ہے۔نیز دین کے شعبہ میں تحقیقات انجام دینے والے محققین کی تربیت اور انہیں فکری انحراف سے محفوظ رکھنا اس شجرہ طیبہ کے معماروں بالخصوص رہبر کبیر امام خمینی رضوان اللہ تعالی علیہ اور رہبر معظم انقلاب اسلامی دام ظلہ العالی کے نزدیک انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

مغربی تہذیب و ثقافت کا سوشل میڈیا اورارتباطات کے میدان میں عالمی سطح پر وسعت پانا اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ اس موضوع سے لگاؤ رکھنے والے افراد اور محققین کو چاہیئے کہ وہ بلندافکار اور اعلیٰ اقدار سے آشنائی پیدا کریں اور یہ اہم ذمہ داری مختلف تخصصی شعبوں کے ایجاد کرنے ، جدیدعلمی متون تولیدکرنے، علوم کے دائرہ کو وسیع کرنے اورطلاب کی منظّم تعلیم و تربیت کے ذریعہ پوری ہو سکتی ہے ۔یہ سلسلہ کبھی بنیادی مباحث کے انجام دینے اور تخصصی متون تدوین کرنے سے اور کبھی علمی مسائل کو زیر قلم لانے سے حاصل ہوتا ہے ۔

تعلیمی مراکزا یک منظّم ، قانونی اور جدید تعلیمی نظام کے سایہ میں ہی رشد کرسکتے ہیں ۔درسی نصاب اور تعلیم و تحقیق کے طریقہ کار پر نظر ثانی اور انہیں جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا علمی و تحقیقاتی مراکز کی ترقی کا باعث بنتا ہے۔

جامعۃ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ العالمیۃ کی ایک تعلیمی ادارہ ہونے کے ناطے اہم ذمہ داری غیرایرانی طلاب کی تعلیم و تربیت ہے جس کے لیے اپنی کوشش کا عنوان مناسب درسی نصاب تالیف کرنا قراردیا ہے اور دینی علوم میں مختلف موضوعات پر درسی نصاب کی تدوین اور اشاعت اسی سلسلے کی کڑی ہے۔

فہرست

تمہید ____ ۱۷

پہلا سبق: آیات الاحکام کا پس منظر ____ ۲۱

شیعہ دانشوروں کی تصانیف کا تعارف ____ ۲۱

۱۔ فقہ القرآن ____ ۲۱

۲۔ کنزالعرفان فی فقہ القران ____ ۲۲

۳۔ زبدۃ البیان فی احکام القرآن ____ ۲۲

۴۔ مسالک الافہام ____ ۲۳

۵۔ تفسیر آیات الاحکام وفق المذہب الجعفری و المذاہب الاربعۃ ____ ۲۳

۶۔ فقہ القرآن ____ ۲۳

اہل سنت کی چند کتب کا تعارف ____ ۲۴

۱۔ احکام القرآن ____ ۲۴

۲۔ احکام القرآن ____ ۲۴

۳۔ احکام القرآن ____ ۲۴

۴۔ آیات الاحکام ____ ۲۵

۵۔ روائع البیان فی تفسیر آیات الاحکام من القرآن ____ ۲۵

۶۔ فقہی تفسیر ____ ۲۶

الجامع لاحکام القرآن ____ ۲۶

دوسرا سبق: تمہیدی نکات ____ ۲۷

۱۔ فہم قرآن کا امکان ____ ۲۷

۲۔ نبی اور امام کے بیان کی ضرورت ____ ۲۸

۳۔ مضمون اور مفہوم کے اعتبار سے قرآنی آیات کی تقسیم ____ ۳۰

۴۔آیات الاحکام کی تعریف ____ ۳۰
۵۔آیات الاحکام کی اقسام ____ ۳۱
الف) خاص حکم پر مشتمل آیات ____ ۳۱
ب) عام حکم پر مشتمل آیات ____ ۳۲
ج) فقہی قاعدے پر مشتمل آیات ____ ۳۳
د) اصولی قواعد پر مشتمل آیات ____ ۳۳
٦۔احکام کے بیان میں قرآن کی تعبیریں ____ ۳۴
الف) الفاظ کی بناوٹ ____ ۳۴
ب) الفاظ کے اجزاء سے متعلق ____ ۳۵
۷۔احکام کے بیان کی کیفیت ____ ۳۷
الف) عمومی محاورات میں رائج طریقے ____ ۳۸
ب) مرحلہ وار روش ____ ۳۸
ج) سوال اور جواب کا طریقہ ____ ۳۸
د) مہربانی کے ساتھ طرز تخاطب ____ ۳۸
ھ) فلسفہ اور حکمت کے قالب میں احکام کا بیان ____ ۳۹
۸۔آیات الاحکام کی مرکزیت ____ ۳۹
۹۔قرآن میں آیات الاحکام کا حجم ____ ۴۰
۱۰۔احکام کے عنوان ____ ۴۱
الف) عام موضوع ____ ۴۱
ب) خاص موضوع ____ ۴۲

پہلی بحث: طہارت

تیسرا سبق: طہارت (۱) ____ ۴۷
وضو ____ ۴۷
مختصر بیان ____ ۴۷
۱۔آیت کے مطالب ____ ۴۸
۲۔آیت کے مخاطبین ____ ۴۹
۳۔اطلاق اور عموم ____ ۵۱
احکام کی تفصیل ____ ۵۲

۱۔طہارت کا شرط نماز ہونا ۵۲
۲۔طہارت کے وجود کا تبعی ہونا ۵۳
۳۔وضو کے اسباب اور نواقص ۵۴
مس اور لمس کے ذریعے وضو کا بطلان ۵۴
نظریات ۵۴
۱۔اہل بیت کے پیرو کار فقہا کے نظریات ۵۴
۲۔اہل سنت کے نظریات ۵۵
۴۔وضو کے واجبات اور افعال ۵۷

چوتھا سبق: طہارت (۲) ۶۵
مسح ۶۵
الف) سر کا مسح ۶۵
مسح کی مقدار ۶۶
نظریات ۶۶
ابن عربی کا اعتراض ۶۸
باء اور تبعیض کا مطلب ۶۹
وضو میں مسح کا تیمّم سے مقایسہ ۷۰
ممسوح بہ کا تعیّن ۷۰
ب) پاؤں کا مسح ۷۱
کعبین کا معنی ۷۴
الف) پاؤں کے دونوں اطراف کے ٹخنے ۷۴
ب) پاؤں کے اوپر کی بلندی ۷۵
ج) ساق اور قدم کے مابین فاصلہ ۷۵
پاؤں کے مسح کی مقدار ۷۵
مسح کا اختتام ۷۶
نئے پانی سے مسح ۷۶
خُفین پر مسح ۷۷
تنقید ۷۸

پانچواں سبق: طہارت (۳) ۸۳
غسل اور تیمّم ۸۳

الف) غسل جنابت ۸۳
۱۔ طہارت ۸۴
۲۔ غسل ۸۵
۳۔ جنابت کے اسباب ۸۶
۴۔ جنابت کے احکام ۸۷
ب) تیمّم ۹۱
۱۔ وضو اور غسل کے بدلے میں تیمّم ۹۲
۲۔ تیمّم کے افعال ۹۴
الف) زمین پر ہاتھ مارنا ۹۴
۱۔ تیمّم کی اصطلاح ۹۴
۲۔ صعید کی اصطلاح ۹۴
۳۔ طیّب کی اصطلاح ۹۵
ب) چہرے کا مسح ۹۵
ج) دونوں ہاتھوں کا مسح ۹۵

دوسری بحث: صلاۃ

چھٹا سبق: صلاۃ (۱) ۱۰۵
نماز کا وقت ۱۰۵
پہلی بحث، نماز کا وقت ۱۰۵
نماز کا قیام ۱۰۵
اصطلاحات کی تشریح ۱۰۶
طَرَف ۱۰۶
زُلَف ۱۰۶
فقہی تفسیر ۱۰۶
وسیع وقت ۱۰۹
دوسری آیت ۱۰۹
اصطلاحات کی تشریح ۱۰۹
دُلُوک ۱۰۹
غسق ۱۱۰

فقہی تفسیر ۱۱۰
منتخب رائے ۱۱۱
چند نکتے ۱۱۲
۱۔لدلوک الشّمس «میں لام» کا معنی ۱۱۲
۲۔خاص خطاب اور عام مخاطب ۱۱۲
۳۔موقتی وجوب ۱۱۳
۴۔وقت کی توسیع ۱۱۳
۵۔اول وقت کی فضیلت ۱۱۴
۶۔جمع بین الصلاتین (دو نمازوں کو ساتھ ملا کر پڑھنا) ۱۱۵
۷۔قرآن الفجر ۱۱۷
۸۔رات کا نافلہ ۱۱۸

ساتواں سبق: صلاۃ (۲) ۱۲۱
مسافر کی نماز ۱۲۱
اصطلاحات کی تشریح ۱۲۱
ضرب ۱۲۱
جناح ۱۲۱
خوف ۱۲۲
فتنہ ۱۲۲
آیت کے فقہی مطالب ۱۲۲
اطلاقات اور قیود ۱۲۳
الف) قصر کی کمیت اور کیفیت ۱۲۳
ب) فتنے کی وسعت ۱۲۴
ج) جماعت اور فرادی ۱۲۵
د) سفر کی اقسام ۱۲۵
۱۔مختصر اور طولانی سفر ۱۲۵
۲۔تجارتی اور جہادی سفر ۱۲۷
۳۔حرام اور مباح سفر ۱۲۸
ھ) امکنہ ۱۲۹

چند مطالب کی طرف اشارہ ۱۲۹
۱۔ نماز میں قصر رخصت ہے یا عزیمت؟ ۱۲۹
۲۔ نماز میں قصر اور خوف کی شرط ۱۳۱
۳۔ نماز میں قصر کا راز ۱۳۳

تیسری بحث: صوم

آٹھواں سبق: صوم (۱) ۱۳۷
روزے کا وجوب اور اس کے احکام ۱۳۷
اصطلاحات کی تشریح ۱۳۹
صیام ۱۳۹
اطاقہ ۱۴۰
فدیہ ۱۴۰
تطوع ۱۴۰
آیت کے فقہی احکام ۱۴۱
۱۔ آیت میں شامل پہلو ۱۴۱
۲۔ صیام کا مطلب ۱۴۱
۳۔ کچھ دن ۱۴۱
۴۔ بیماروں کا روزہ ۱۴۲
۵۔ بالقوہ مریض ۱۴۵
۶۔ مسافر کا روزہ ۱۴۶
۷۔ روزے کی قضا ۱۴۹
۸۔ روزہ اور ناتوان افراد ۱۴۹
۹۔ فدیے کے قانون کی تخصیص ۱۵۱
۱۰۔ رخصت یا عزیمت؟ ۱۵۱

نواں سبق: صوم (۲) ۱۵۵
روزے کے باقی احکام ۱۵۵
اصطلاحات کی تشریح ۱۵۶
رمضان ۱۵۶
قرآن اور فرقان ۱۵۶

یسر اور عسر ۱۵۶
فقہی احکام ۱۵۶
۱۔ روزے کا وقت ۱۵۷
۲۔ چاند کی جستجو کی ضرورت ۱۵۷
۳۔ صوم کی حرمت رمضان سے قبل، رمضان کی جگہ ۱۵۸
۴۔ بیمار اور مسافر کا وظیفہ ۱۵۹
۵۔ روزے کی قضا ۱۵۹
۶۔ اکمال عدد ۱۶۰
۷۔ عید کی تکبیر ۱۶۱
الف) عملی تکبیر ۱۶۱
ب) لفظی تکبیر ۱۶۱
۸۔ عید کی نماز ۱۶۲
مباحات اور مفطرات ۱۶۲
اصطلاحات کی تشریح ۱۶۳
رفث ۱۶۳
خیط ۱۶۴
فجر ۱۶۴
عکوف ۱۶۴
فقہی مباحث ۱۶۴
رمضان کے مباحات ۱۶۴
الف) جنسی ملاپ ۱۶۴
ب) کھانا ۱۶۵
ج) پینا ۱۶۵
نسخ یا بیان ۱۶۵
نہی کے بعد امر ۱۶۶
اکل اور شرب کا اختتام ۱۶۶
خیط ابیض اور خیط اسود ۱۶۶
طلوع سورج تک کھانا اور پینا ۱۶۷
صبح اور اس کے بارے میں تحقیق کا لازمہ ۱۶۷

دسواں سبق: صوم (۳) ۱۷۱
روزے کے احکام کا تسلسل ۱۷۱
جنابت سے پاکی ۱۷۱
مبطلات اور وقت کی محدودیت ۱۷۳
روزے کا اختتام ۱۷۴
روزے کا مکمل کرنا ضروری ہے ۱۷۶
اعتکاف کے احکام ۱۷۷
اعتکاف کی تعریف ۱۷۷
۱۔ اعتکاف کی جگہ ۱۷۷
مساجد کی قید ۱۷۸
اہل سنت فقہا ۱۷۸
شیعہ فقہاء ۱۷۸
۲۔ مسجد سے نکلنے سے منع ۱۷۹
۳۔ اعتکاف کی مدت ۱۷۹
۴۔ روزہ کی شرط ۱۸۰
۵۔ روزہ سے پرہیز ۱۸۰
۶۔ عبادت میں نہی ۱۸۱
۷۔ حدود الٰہی کی رعایت ۱۸۲
چند نکات ۱۸۲
۱۔ عورت اور مرد ایک دوسرے کا لباس ہونا ۱۸۲
۲۔ الٰہی فضل و کرم ۱۸۳
۳۔ کنایی امر ۱۸۳
۴۔ اولاد کی طلب ۱۸۳

چوتھی بحث: حج

گیارہواں سبق: حج (۱) ۱۸۷
حج کی اقسام ۱۸۷
اصطلاحات کی تشریح ۱۸۸
حج ۱۸۸
عمرہ ۱۸۸

احصار ۱۸۹
ہدی ۱۸۹
نُسک ۱۸۹
فقہی احکام ۱۹۰
۱۔مناسک کی تقسیم بندی ۱۹۰
۲۔اتمام حج ۱۹۰
۳۔حج کے اعمال ۱۹۲
۴۔نیت میں اخلاص کی ضرورت ۱۹۳
۵۔احکام کی رو سے حج اور عمرہ کی اقسام ۱۹۴
۶۔احصار اور امنیت ۱۹۴
۸۔محدود اور محصور کے احکام ۱۹۷
آیت کی قیودات اور اس کے اطلاقات ۱۹۸
الف) میسور پر اکتفا ۱۹۸
ب) احصار کے تحقق کا وقت ۱۹۸
ج) سخت بیماری ۱۹۹
۹۔ھدی کے بعض مسائل ۱۹۹
الف) ھدی کے آثار ۱۹۹
ب) تحلل کی شرط ۲۰۰
ج) ھدی کا بدل ۲۰۱
بارہواں سبق: حج (۲) ۲۰۳
حج کے احکام اور اس کی اقسام ۲۰۳
حج کے احکام ۲۰۴
۱۰۔احرام کے محرّمات ۲۰۴
۱۱۔احرام کی حالت میں حلق کے مجوّزات ۲۰۵
الف) بیماری ۲۰۵
ب) تکلیف میں مبتلا ہونا ۲۰۶
۱۲۔فدیہ ۲۰۷
۱۳۔حج کی اقسام ۲۰۷
حج تمتّع ۲۰۸

تمتع کی حدود ۲۰۹

دوسرے خلیفہ اور متعہ حج کی تحریم ۲۱۱

الف) اصل حج تمتع ۲۱۱

ب) فسخ حج اور اسے عمرے میں تبدیل کرنا ۲۱۲

ب) حج قران ۲۱۵

ج) حج افراد ۲۱۷

۱۴۔حج تمتع کا دوسری اقسام کے ساتھ فرق ۲۱۷

امامیہ فقہ میں ۲۱۸

نوٹ ۲۱۹

۱۵۔ھدی کا وجوب ۲۱۹

الف) حقیقی یا معاوضہ ۲۲۰

ب) قربانی کے وجوب کا وقت ۲۲۰

۱۶۔قربانی کا متبادل روزہ ۲۲۰

قربانی کے بدلے میں روزے ۲۲۱

دو سوال اور ان کے جواب ۲۲۲

پانچویں بحث: خمس

تیرھواں سبق: خمس کے احکام (۱) ۲۲۷

اصطلاحات کی تشریح ۲۲۷

غنیمت ۲۲۷

خمس ۲۲۸

قربی ۲۲۸

آیت کا مختصر بیان ۲۲۹

۱۔آیت اور نسخ ۲۲۹

۲۔خمس کی تعریف ۲۳۰

۳۔خمس کے متعلّقات ۲۳۱

فریقین کے دلائل ۲۳۲

الف) اہل سنت مفسرین ۲۳۲

ب) امامیہ مفسرین ۲۳۳

فقہی توسیع ۲۳۴
الف) اہل سنت کے فقہا کا نظریہ ۲۳۴
ب) امامیہ کا نظریہ ۲۳۵
تفسیری توسیع اور قیود ۲۳۶
غنیمت میں تخصیص ۲۳۸

چودھواں سبق: خمس کے احکام (۲) ۲۴۱
خمس کی تقسیم ۲۴۱
الف) امامیہ کی رائے ۲۴۲
ب) اہل سنت کا نظریہ ۲۴۵
خمس کا مصرف ۲۴۷
یتیم ۲۴۸
مسکین ۲۴۸
ذی القربیٰ سے مراد ۲۵۰
آیت کے مؤکدات ۲۵۲

مصادر ۲۵۵

تمہید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی انزل الکتاب بیانا للاحکام و جعلہ مصدقا لنبوۃ نبیہ محمد خیر الانام، و مؤیدا لرسالتہ الی الناس من الخواص و العوام، القرآن ھو النور الساطع و الفرقان اللامع و ھو المعجز الباقی علی الدھور و الاعوام، و الصلوۃ و السلام علی النبی المبعوث الی کافۃ الانام، و علی آلہ المعصومین المطھرین من الارجاس و الآثام، المفسرین لکلام اللہ لا سیما آیات الاحکام۔

اسلامی علوم کی نہایت اہم مباحث میں سے ایک بحث جو کہ دو مختلف اسلامی علوم سے ترکیب شدہ ہے وہ "آیات الاحکام" کی بحث ہے۔ ایک اور تعبیر کے مطابق " فقہ القرآن" ہے۔ جو کہ ایک طرف سے آیات کا جائزہ لینے کی وجہ سے معارف قرآن پر مشتمل ہے اور چونکہ عملی احکام کے بارے میں بحث کرتی ہے، لہٰذا اس کا شمار اسلامی فقہ میں ہوتا ہے۔ قرآن اسلامی علوم اور تعلیمات کا بہت بڑا ماخذ ہے جس میں عقاید، اخلاق اور تاریخ وغیرہ کے بارے میں بیان کیا گیا ہے اور بنیادی اور معتبر ترین اسلامی تشریع کے ضمن میں اسلامی فقہ کے مجموعے کو بھی بیان کیا گیا ہے۔

اسی طرح عبادی، اجتماعی، قضائی، حقوقی احکام کے کچھ نمونے بھی بیان کئے ہیں۔ جن کا جاننا قرآنیات کے ماہرین بالخصوص اسلامی علوم کے طلباء کے لیے ضروری ہے۔ کیونکہ ایک قرآنیات کے عالم کو احکام کی تشریع کی کیفیت اور کمیت (مقدار) سے آگاہ ہونا چاہیے۔

اس مسئلے کو جاننا اس وقت زیادہ ضروری ہو جاتا ہے جب دنیا کے دور ترین نقاط سے طلباء علم و دانش کے حصول کے لیے اسلامی جمہوریہ ایران اور مدارس دینیہ (تعلیم اہل بیت علیہم السلام کے مہد) کے مہمان بنتے ہیں۔

یہ طلبا جو کہ مختلف مذہبی افکار و نظریات رکھتے ہیں ان کے لیے لازمی طور پر قرآنی معارف کو مختلف مفسرین کے نظریات اور امامیہ علماء کے نظریات کو تقابلی صورت میں بیان کیا جانا چاہیئے۔

کتاب حاضر "تطبیقی آیات الاحکام" کے عنوان سے طہارت، صلواۃ و صوم، حج و خمس جیسے مباحث پر مشتمل ہے جسے المصطفیٰ یونیورسٹی کے قرآنیات اور حدیث کے ایم اے کورس کے لیے تدوین کیا گیا ہے۔

واضح رہے اس درس کے اہداف اور محدودیت کی وجہ سے اس موضوع کو تفصیلی طور پر بیان کرنا ممکن نہیں تھا۔ لہٰذا دیگر فقہی عنوانات جو کہ قرآن میں موجود ہیں ان کو اساتذہ کرام کے ذریعہ طلباء کو تحقیقات انجام دینے کے لئے فراہم کئے جائیں۔ واضح رہے کہ درس پڑھتے وقت حاصل کردہ خاص مہارت اور کامیابی سے دیگر فقہی موضوعات کا تحلیلی جائزہ لیا جاسکے گا۔

چند نکات کی یاددہانی

ا۔ کتاب کے عنوان میں اخذ شدہ تطبیق سے مراد مختلف اسلامی مذاہب کے نظریات کا تقابلی جائزہ ہے۔ حقیقتاً مختلف نظریات کو مہمان اور میزبان کے طور پر تحقیق کے دستر خوان پر بٹھانا مقصد ہے۔ اور آئینے میں مشترک نکات کو دیکھانا ہے۔ اور مخاطب کو فریقین کی طرز استدلال سے آگاہ کرنا ہے۔

۲۔ تقابلی آیات الاحکام کی تفسیر میں اس جانب لازما توجہ کرنا چاہیے کہ آیات الاحکام سے مراد صرف فقہ نہیں ہے جس کے تمام فروعات سے بحث کیا جاسکے اور نا ہی صرف تفسیر مراد ہے تاکہ تمام تفسیری نکات سے بحث کیا جائے بلکہ ایک تیسری قسم ہے جس کا مضاف قرآنی اور مضاف الیہ فقہی رنگ ہے اور ان دونوں کے امتزاج نے ہمیں کلیات کی سمت توجہ اور جزئیات سے چشم پوشی پر مجبور کیا ہے۔

۳۔ اس کتاب میں معتبر شیعہ اور سنی منابع و مصادر سے استفادہ کیا گیا ہے لیکن یہ بات یاد رہے کہ اس طرح کے مختصر جائزے میں تمام نظریات کا مکمل جائزہ ممکن نہیں ہے۔ لہٰذا ہر آیت اور مسئلہ کے بیان کے بعد مکتب جعفری کے نظریہ کو بیان کرنے کے بعد دوسرے مذاہب کی رائے کو بیان کیا گیا ہے۔ چاہے تمام اہل سنت اس نظریے سے متفق ہو یا کچھ اہل سنت کا اتفاق ہو۔

۴۔ ہر درس کے آخر میں سوالات اور تحقیقات کے عنوان سے متن میں سے سوالات دئے گئے ہیں جن کا مقصد طلبا کو درسی سوالات سے آشنا کرنا ہے۔ اور اسی لئے مد نظر دروس میں سے ایسے موضوعات کو مزید تحقیق انجام دینے کے لیے دیا گیا ہے جن کے بارے میں دروس میں بحث نہیں ہوئی ہے۔ لیکن اساتذہ اور طلبا اسے مورد توجہ قرار دے سکتے ہیں۔

۵۔ یہاں پر ضروری سمجھتا ہوں کہ شکریہ ادا کروں مرکز جہانی علوم اسلامی کے تمام مسولین بالخصوص نصاب تعلیم اور برنامہ ریزی کے دفتر اور حجۃ الاسلام والمسلمین عزالدین رضانژاد جنہوں نے اپنی تمام تر کوششوں سے اس کتاب کو مثمر ثمر بنایا۔ اللہ تعالی سے دعا گو ہوں تمام لوگوں کو اسلامی ثقافت کی ترویج کی توفیق عطا فرمائے۔

محمد فاکر میبدی
قم بہار ۱۳۸۳ شمسی